روزنامہ الفضل ربوہ رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون: ۴۴۹ ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۱۷ | بدھ ۶ شعبان ۱۴۱۴ھ، ۱۹ صلح ۱۳۷۳ ھش، ۱۹ جنوری ۱۹۹۴ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ سے تعلق کو بڑھاؤ

اگر تمہارے ایمانوں کو ذرہ ذرہ سی مصیبتوں اور ابتلاؤں کے وقت میں پھسل جانے کا ڈر ہے تو تم خدا تعالیٰ سے تعلق کو بڑھاؤ اور اپنے ایمانوں کو کامل کرنے کی کوشش کرو۔ کامل ایمان اس شخص کا ہے جو ابتلاء اور مصیبت کے وقت اپنے ایمان میں ذرا جنبش نہیں دیکھتا۔ سچے تعلق اور رشتہ کا پتہ تو اس وقت لگتا ہے جب کہ مصیبت اور ابتلاء آئے۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

ایم ٹی اے کے مقبول پروگرام بات چیت میں حضرت خلیفتہ المسیح الرابع کے ارشادات

ہمارے بچوں اور بچیوں پر بڑا سخت حملہ کلچر کے نام سے کیا جاتا ہے

جماعت کراچی کی طرف سے احمدیہ ٹیلی ویژن کے لئے ۵۰ لاکھ روپے کا تحفہ

۱۳۔ جنوری ۱۹۹۴ء کے پروگرام میں حضرت خلیفتہ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایمان افروز ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن = ۱۳/ جنوری۔ سیدنا حضرت خلیفتہ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز انٹرنیشنل احمدیہ ٹیلی ویژن پر پاکستان کے وقت مطابق روزانہ قریباً سوا آٹھ بجے سے نو بجنے میں دس منٹ تک تشریف فرما ہو کر احباب جماعت سے جو بات چیت فرماتے ہیں' یہ بات چیت احباب جماعت کے لئے نئی خوشیوں کا ایک پیغام بن گئی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ خود اس میں نہایت دلچسپی لیتے ہیں اور مجالس عرفان کا سا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔

جمعرات ۱۳/ جنوری کو اناؤنسر مکرم ہاشم سعید صاحب نے پیارے آقا ایدہ اللہ کی آمد سے قبل حضور کے پروگرام "بات چیت" کے بارے میں احباب کو بتایا۔

جسوال برادران کے لئے مٹھائی

محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ پردہ سکرین پر رونق افروز ہوئے اور سلام کے بعد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مختلف ممالک سے پیغامات اور تحائف کا سلسلہ جاری ہے۔ حضور نے فرمایا لگتا ہے کہ اب پیغامات سنانے کا سلسلہ بند کرنا پڑے گا ورنہ پھر میرے پاس بات کرنے کے لئے وقت نہیں رہتا۔ حضور ایدہ اللہ نے ہلکے کلیجی رنگ MAROON کا ایک خوبصورت پیالہ دکھایا اور فرمایا میں اس میں جسوال برادران کے لئے مٹھائی لایا ہوں۔

عید کی بہار ایک خاتون کا پیغام حضور ایدہ اللہ نے سنایا انہوں نے لکھا کہ مبارک ہو۔ آج عید کی بہار آئی ہوئی ہے۔ پہلے ہفتہ مشکل سے گذرتا تھا۔ اب رات مشکل سے گذرتی ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بہت اچھا خط ہے۔ احمدیوں کے جذبات یہی ہیں۔ مکرم آفتاب احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ کا خط حضور ایدہ اللہ نے سنایا وہ آج کل لاہور میں ہیں اور بہت بے چین ہیں کہ ایسے وقت میں کیوں برطانیہ میں نہیں ہیں۔ ان کی والدہ محترمہ بیمار ہیں۔ وہ اپنی والدہ کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ یو کے کی طرف سے ۵۲۰۰ پاؤنڈ کے تحفے کا اعلان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا خدام الاحمدیہ برطانیہ اور جرمنی کے تعاون سے بوسنین بھائیوں کی مدد کے لئے ٹرکوں کا ایک قافلہ روانہ ہوا ہے جو ایک لاکھ ۶۰ ہزار ۷۵۶ پاؤنڈ کا امدادی سامان لے کر گیا ہے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ جب انٹرنیشنل احمدیہ ٹی وی کی نشریات شروع ہوئیں تو اس وقت وہ میونخ میں تھے۔

جماعت کراچی کی طرف سے ۵۰ لاکھ روپے کا تحفہ امیر جماعت صاحب کراچی نے اپنی جماعت کی طرف سے نہایت شاندار اور گراں قدر وعدہ کا اعلان فرمایا انہوں نے اپنی طرف سے ۵۰ ہزار روپیہ اور ساری جماعت کا ملا کر ۵۰ لاکھ روپیہ کا وعدہ (قریباً ایک لاکھ پاؤنڈ) بھجوایا ہے۔

مکرم محمد رمضان شائق صاحب کے ایک دعائیہ اور مبارک بادی کے شعر کے بارے میں حضور نے فرمایا اگر نثر میں لکھا ہوا ہوتا تو بہتر ہوتا۔

ایک خاتون کا پیغام حضور نے بیان فرمایا جنہوں نے لکھا کہ آج معلوم ہوا ہے کہ ٹی وی اور ریڈیو کی بنیاد (دین حق) کے لئے رکھی گئی تھی۔

مکرم مبشر محمود صاحب کے اشعار

مکرم مبشر محمود صاحب (ابن مکرم محمد اسلم ایاز صاحب) کا حضور ایدہ اللہ نے نہایت محبت سے ذکر فرمایا اور فرمایا یہ ہمارے سلسلے کے نئے ابھرتے ہوئے شاعر ہیں انہوں نے لکھا ہے کہ حضور! آپ نے کل

مسلسل صفحہ ۲ پر

درخواست دعا

○ محترمہ بیگم صاحبہ مولوی ظہور حسین صاحب ایک ہفتہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ اور لاہور میں ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب کرام سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خلافت لائبریری۔ ٹیکسٹ بک سیکشن

○ خلافت لائبریری میں ٹیکسٹ بکس سیکشن قائم ہے۔ جہاں سے ایم۔ ایس۔ سی میڈیکل اور انجینئرنگ کے طلباء کو کتب ایشو کی جاتی ہیں۔ تمام وہ طلباء ممبران جن کو نئی کتب کی ضرورت ہے۔ ان سے درخواست ہے کہ اپنی ضرورت کی کتب کے نام دے کر ممنون فرمائیں نیز اگر ان کے خیال میں ٹیکسٹ بکس سیکشن میں کچھ کتب Out of date ہیں تو ان کی نشاندہی کریں تاکہ ان کی جگہ نئی کتب رکھی جاسکیں۔ ممبران اپنی تجاویز سے بھی مطلع فرمائیں تاکہ سیکشن کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔ آپ کی آراء کا انتظار رہے گا"۔

اعلان ولادت

○ مکرم میاں عبد القیوم صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی سے لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میرے بڑے بیٹے عزیزم محمود احمد آف یونیک بیکرز واہ کینٹ کو مورخہ ۱۱۔ جنوری ۱۹۹۴ء کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم میاں محمد عالم صاحب سابق انسپکٹر پولیس' امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کا پڑپوتا اور محترم علی احمد آفتاب سنوری صاحب آف راولپنڈی کا نواسہ ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام "سعود احمد" تجویز فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو میں شامل ہے۔

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ- پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو محترم چوہدری محمد علی صاحب کو فرمایا تھا کہ ان کی مبارکباد نظم کی صورت میں آنی چاہئے تھی حضور کا وہ ارشاد میں نے اپنے لئے سمجھا۔ حضور ایدہ اللہ نے ان کے درج ذیل چار اشعار پڑھ کر سنائے۔

ہوا کے دوش پہ لاکھوں گھروں میں در آیا
نکل گیا تھا جو گھر سے کبھی خدا کے لئے
یہ کار ہائے غریب الدیار بھی دیکھیں
جو منتظر ہیں دم عیسیٰ و عصا کے لئے
فضا میں نغمہ شادی بکھر چکا لوگو
بڑھاؤ ہاتھ ذرا تم بھی اب حنا کے لئے
عجیب خیر رساں ہیں کہ چل کے گھر آئے
ہے اب بھی کوئی بہانہ کسی انا کے لئے

مکرمہ امتہ المنان صاحبہ کی طرف سے طلائی انگوٹھی کے تحفہ کا اعلان فرمایا۔ دیگر بعض اور خواتین نے بھی اپنے زیور ایم ٹی اے کے آغاز پر تحفہ میں دیئے۔ مکرم عبدالرؤف صاحب ابن مکرم عبدالرزاق صاحب نے جسوال برادران کو مبارک باد دی۔ مکرم مرزا محمدالدین ناز صاحب نے سیٹیلائٹ کے ذریعہ انٹرنیشنل احمدیہ ٹی وی کے آغاز کو ایک اعجازی نشان قرار دیا۔ حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ (چھوٹی آپا صاحبہ) نے اپنے پیغام میں دلی مبارک باد دی اور فرمایا کہ بہت دلچسپ پروگرام ہیں۔ اس کے ذریعے سے ہم حضرت بانی سلسلہ کا الہام "میں تیری (دعوت) کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا" پورا ہوتے ہر روز دیکھتے ہیں۔ آپ نے ۱۰ ہزار روپے کا تحفہ بھی ارسال فرمایا مکرم صاحبزادہ مرزا عبدالصمد احمد صاحب نے اپنی طرف سے اور اپنے دفتر وصیت کی طرف سے مبارک باد بھجوائی۔ محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب نے بھی مبارکباد بھجوائی مکرم میجر جنرل ڈاکٹر نسیم صاحب نے لکھا کہ رات گئے تک اس لئے ٹی وی نہیں دیکھ سکتے کہ صبح بچوں نے سکول بھی جانا ہوتا ہے۔ انہوں نے بھی جسوال برادران کو دعاؤں کا تحفہ بھیجا۔ کوئٹہ کی جماعت نے ۵۰ ہزار روپے کا تحفہ بھجوایا۔

ایک خاتون کے استفسار پر حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بچوں کے لئے قرآن کریم کے اسباق تیار ہو رہے ہیں۔ دن رات خدام لگے ہوئے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ بچوں کے لئے اور بھی پروگرام ہوں گے ان میں تربیتی پروگرام بھی شامل ہیں۔

مکرمہ شاہدہ یاسمین صاحبہ جو حضور ایدہ اللہ کی بچیوں کی ٹیوٹر رہی ہیں انہوں نے بھی مبارک باد دی۔

ایک صاحب نے لکھا کہ ٹی وی پر آنے والے تھری پیس سوٹ کی بجائے شیروانیاں پہن کر آئیں۔ حضور نے فرمایا کہ ایسی چھوٹی چھوٹی باتوں میں نہ پڑا کریں۔

سٹوڈیو کی عظمت و رفعت کا ذکر

جاپان سے مکرم سجاد احمد کا ذکر کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا انہوں نے بڑے پتے کی بات کہی ہے کہ جس دن ٹی وی شروع ہوا اس دن ہم نے مٹھائی بانٹی۔ مزید لکھا کہ اس سٹوڈیو پر تبصرے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس سے زیادہ اعلیٰ اور ارفع سٹوڈیو اور کیا ہو گا اس پر تو فدا ہونے کو جی چاہتا ہے۔

بعض لوگ جنہوں نے تصویر اچھی نہ آنے کی شکایت کی۔ ان کو حضور نے فرمایا' اگر تصویر اچھی نہ آرہی ہو تو فکر کریں کہ "کہیں فرق ہو نہ نگاہ میں"۔

حضور کا یہ ارشاد حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے کے اس مصرعے سے ماخوذ ہے۔ جو یوں ہے

جو دکھائی نہ دے تو فکر کر
کہیں فرق ہو نہ نگاہ میں

حضور کا مدعا یہ تھا کہ اپنے ٹی وی اور ڈش انٹینا کو درست کریں۔ کیونکہ لندن سے ٹرانسمشن صحیح جاری ہیں اور دنیا کے متعدد مقامات پر بڑی صاف شفاف دیکھی جا رہی ہیں تو یہ ممکن نہیں ہے کہ کسی ایک خاص جگہ پر نشریات صاف نہ دکھائی دیں۔

کلچر کا حملہ

ایم ٹی اے کے نئے پروگراموں کی تیاری کے بارے میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ جب میں ناروے کے دورے پر گیا تو لجنہ کو یہ بات سمجھائی تھی کہ ہماری بچیوں اور بچوں پر بڑا سخت حملہ کلچر کے نام سے کیا جاتا ہے۔ حضور نے فرمایا ہمیں کسی کلچر سے دشمنی نہیں ہے لیکن بعض دینی شعار ایسے ہیں جن کی حفاظت ضروری ہے۔ ہمیں صرف یہ دیکھنا ہے کہ کلچر میں کہیں ایسے پہلو نہ آجائیں جن سے دینی اقدار مجروح ہوتی ہوں۔ ساری دنیا کی جماعتیں اپنے اپنے ملک کی ضروریات کے مطابق ایسے کلچرل پروگرام بنائیں جن میں ان کے اپنے ملک کی بھی نمائندگی ہو اور وہ دینی اعتبار سے بھی صحیح ہوں۔

حضور نے فرمایا ربوہ میں ایک بار حضرت خلیفتہ المسیح الثالث نے مجھے فارن سٹوڈنٹس یونین کا سرپرست بنایا۔ میں ان لڑکوں کو احمد نگر اپنے فارم پر لے گیا اور ان کو ہدایت کی کہ وہ اپنے ملک کے لباس پہن کر آئیں اور اپنے اپنے ملک کی کھیلیں کھیلیں اور اپنے ملک کے لطائف سنائیں۔ چنانچہ جب ایسا ہوا۔ تو ان کو پروگرام سے بے حد دلچسپی اور کشش پیدا ہوئی۔ حضور نے فرمایا میں نے بھی ان کو ہاتھ کے بعض کرتب دکھائے۔

حضور ایدہ اللہ نے اس ضمن میں بچیوں کے کھیلوں کا ذکر فرمایا اور پنجاب میں عام کھیلے جانے والے بچیوں کے کھیل "کیکلی" کا ذکر فرمایا۔ اور فرمایا کہ اس میں یہ پڑھا جاتا ہے'

کیکلی کلیر دی
پگ میرے ویر دی

اس کے بعد جو کہا جاتا ہے اس میں میں نے تھوڑی سے ترمیم کر کے اسے یوں بنا دیا'

سوہنا منہ جوائی دا۔

اس کے علاوہ حضور نے پنجاب میں بچیوں کی مقبول کھیل "کوکلا چھپاکی" کا ذکر فرمایا۔ اور فرمایا کہ ایسے کھیل کھیلے جائیں تو بہت دلچسپی پیدا ہوتی ہے۔ لجنہ ناروے نے حضور کی ان ہدایات پر عمل کیا تو لجنہ کا کہنا ہے کہ ہماری بچیوں میں گویا جان پڑ گئی۔ بڑی خود اعتمادی اور دلچسپی سے انہوں نے ساری کھیلیں کھیلیں۔ ایسی چیزیں ہر ملک میں پائی جاتی ہیں ان کو اختیار کیا جائے۔

حضور ایدہ اللہ نے نائیجیریا اور غانا کے بھی ایسے ہی پروگراموں کا ذکر فرمایا۔ اور فرمایا نائیجیریا والے بھی سن رہے ہوں گے وہ ایسے پروگرام بنائیں۔ حضور ایدہ اللہ نے بعض لطائف کا بھی ذکر فرمایا اور فرمایا کہ بعض لطیفے ایسے بھی ہوتے ہیں کہ ان کو سن کر اس لئے ہنسی آتی ہے کہ ان میں زبردست مزاح ہوتا ہے۔ لیکن بعض لطیفے ایسے بھی ہوتے ہیں کہ ان کو سن کر اس لئے ہنسی آتی ہے کہ ان میں مزاح نام کی کوئی بات ہی نہیں ہوتی۔

حضور ایدہ اللہ نے کلچر کے بارے میں مزید فرمایا کہ ہر ملک کا اپنا اپنا انداز ہے۔ ہر ملک میں بچوں کی کہانیاں اپنی ہیں۔ ڈنمارک میں بچوں کے لئے جنوں پریوں کی کہانیاں عالمی شہرت رکھتی ہیں۔ انگلستان میں شیروڈ کے جنگل میں رابن ہڈ کا کردار ہے جو دنیا بھر میں مشہور ہے۔ پنجاب میں جگا ہے۔ اس کے لوک گیت ہیں ان باتوں کے بیان سے بڑی دلچسپی اور دلکشی پیدا ہوتی ہے۔ معلومات اور دلچسپیوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

حضور نے فرمایا پھر مختلف قسم کے گیت بنائے جا سکتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے مشاعرے بھی ہو سکتے ہیں۔ لیکن شاید مشاعروں میں بوریت زیادہ ہو۔ تاہم جو اچھے شعراء ہیں مثلاً چوہدری محمد علی صاحب ہیں ان کے ساتھ شام منائی جائے۔ عبیداللہ علیم صاحب ہیں وہ آج کل یورپ کے دورے پر ہیں ان کے پروگرام ریکارڈ کئے جائیں۔

حضور نے فرمایا کہ انگریزی شاعری میں بھی اچھے شعراء ہیں۔ احمدی بچے جو یہاں پڑھ کر جوان ہوئے ہیں ان میں سے اہل زبان کی طرح اچھے شعر کہنے والے بھی ہیں۔ وہ بھی اپنا کلام پیش کریں۔ ساتھ ساتھ ترجمہ بھی دیا جاتا رہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ہمارے پروگراموں کا ترجمہ بھی ساتھ ساتھ پیش کیا جاتا رہے گا۔ ان میں اردو کے علاوہ یورپ کے چینل پر سات زبانیں ہوں گی۔

حضور ایدہ اللہ نے ایک پیغام پڑھ کر سنایا جس میں یہ ذکر تھا کہ ترکی کے احمدی بڑے شوق سے پروگرام سنتے ہیں حضور نے فرمایا کہ جرمنی کے سوال و جواب کے پروگرام میں بھی ترک آئے تھے۔ ترکی زبان میں ترجمہ کے بارے میں حضور نے فرمایا کہ ترکی جاننے والے مربی کو یہاں بلانا مشکل ہے وہ وہاں پر بھی اہم کام کر رہے ہیں۔ یہاں کی جماعت کو چاہئے کہ وہ ایسے ترکوں کو بلائے جو مختلف زبانیں جانتے ہوں۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ سلام کہہ کر واپس تشریف لے گئے۔

نماز کو چمٹ جائیں اور اس کو ایک دائمی حقیقت بنالیں۔ یہ آپ کی زندگی کا ایک ایسا جزو ہو جیسے سانس ہوا کرتے ہیں۔ سانسوں کے بغیر انسان زندہ رہ ہی نہیں سکتا۔ اسی طرح حقیقت میں عبادت کے بغیر بھی کسی انسان کی یا قوم کی روحانی زندگی قائم نہیں رہ سکتی۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعاؤں کا فلسفہ

حضرت مسیح موعود کے ارشادات

دعاؤں کا فلسفہ بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود...... فرماتے ہیں:۔

کیا ہی قادر و قیوم خدا ہے جس کو ہم نے پایا۔ کیا ہی زبردست قدرتوں کا مالک ہے جس کو ہم نے دیکھا۔ سچ تو یہ ہے کہ اس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ مگر وہی جو اس کی کتاب اور وعدہ کے برخلاف ہے۔ سو جب تم دعا کرو تو ان جاہل نیچریوں کی طرح نہ کرو جو اپنے ہی خیال سے ایک قانون قدرت بنا بیٹھے ہیں جس پر خدا کی کتاب کی مہر نہیں۔ کیونکہ وہ مردود ہیں ان کی دعائیں ہرگز قبول نہیں ہوں گی۔ لیکن جب تو دعا کے لئے کھڑا ہو تو تجھے لازم ہے کہ یہ یقین رکھے کہ تیرا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ تب تیری دعا منظور ہو گی اور تو خدا کی قدرت کے وہ عجائبات دیکھے گا جو ہم نے دیکھے ہیں۔ خدا ایک پیارا خزانہ ہے اس کی قدر کرو کہ وہ تمہارے ہر ایک قدم میں تمہارا مددگار ہے۔ تم ان لوگوں کے پیرو مت بنو جنہوں نے سب کچھ دنیا کو ہی سمجھ رکھا ہے۔ چاہئے کہ تمہارے ہر ایک کام میں خواہ وہ دنیا کا ہو خواہ دین کا خدا سے طاقت اور توفیق مانگنے کا سلسلہ جاری رہے۔ خدا تمہاری آنکھیں کھولے تا تمہیں معلوم ہو کہ تمہارا خدا تمہاری تمام تدابیر کا شہتیر ہے۔ اگر شہتیر گر جائے تو کیا کڑیاں اپنی چھت پر قائم رہ سکتی ہیں۔ مبارک ہو اس انسان کو جو اس راز کو سمجھ لے اور ہلاک ہو گیا وہ شخص جس نے اس راز کو نہیں سمجھا۔

(کشتی نوح)

اسی طرح فرماتے ہیں:۔

دعا میں اللہ تعالیٰ نے بڑی قوتیں رکھی ہیں خدا نے مجھے بار بار یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہو گا دعا ہی کے ذریعے ہو گا۔ ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے اس کے سوا کوئی ہتھیار میرے پاس نہیں جو کچھ ہم پوشیدہ مانگتے ہیں۔ خدا اس کو ظاہر کر کے دکھا دیتا ہے۔

(حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے بیان کے مطابق)

حضرت مسیح موعود کی قبولیت دعا کے کچھ واقعات مرزا مبارک احمد صاحب یوں بیان کرتے ہیں:۔

ریاست کپور تھلہ میں ایک مختصر مگر مخلص جماعت تھی جو حضور سے بہت محبت اور فدائیت کا رنگ رکھتی تھی۔ ایک مرتبہ غیر از جماعت مخالفوں نے کپور تھلہ کی احمدی "بیت" پر قبضہ کر کے مقامی احمدیوں کو بیدخل کرنے کی کوشش کی۔ بالآخر یہ مقدمہ عدالت میں پہنچا۔ کپور تھلہ کے دوست بہت فکر مند تھے۔ اور گھبرا گھبرا کر حضرت مسیح موعود کی خدمت میں دعا کے لئے عرض کرتے تھے۔ حضرت مسیح موعود نے ان دوستوں کی فکر اور اخلاص سے متاثر ہو کر ایک دن ان کی دعا کی درخواست پر غیرت کے ساتھ فرمایا "گھبراؤ نہیں اگر میں سچا ہوں تو یہ بیت تمہیں مل کر رہے گی"۔ مگر عدالت کی نیت خراب تھی اور جج کا رویہ بدستور مخالفانہ رہا۔ آخر اس نے عدالت میں برملا کہہ دیا کہ تم لوگوں نے نیا مذہب نکالا ہے۔ اب بیت بھی تمہیں نئی بنانی پڑے گی۔ اور ہم اس کے مطابق فیصلہ دیں گے۔ مگر ابھی اس نے فیصلہ لکھا نہیں تھا اور خیال تھا کہ عدالت میں جا کر لکھوں گا۔ اس وقت اس نے اپنی کوٹھی کے برآمدہ میں بیٹھ کر نوکر سے بوٹ پہنانے کو کہا۔ نوکر بوٹ پہنا ہی رہا تھا کہ جج پر اچانک دل کا حملہ ہوا اور وہ چند لمحوں میں ہی اس حملہ میں ختم ہو گیا۔ اور اس کی جگہ دوسرا جج آیا تو اس نے مسل دیکھ کر احمدیوں کو حق پر پایا۔ اور وہ "بیت" احمدیوں کو دلا دی۔

قادیان میں ایک لڑکا حیدر آباد دکن سے تعلیم کے لئے آیا تھا۔ اس کا نام عبدالکریم تھا۔ اور وہ ایک نیک اور شریف لڑکا تھا۔ اتفاق سے اسے ایک دیوانہ کتے نے کاٹ لیا۔ حضرت مسیح موعود کا یہ طریق تھا کہ دعا کے ساتھ ساتھ ظاہری تدابیر بھی اختیار فرماتے تھے۔ آپ نے اس لڑکے کو پہاڑ پر علاج کے لئے بھجوایا۔ اور یہ اپنے علاج کا کورس پورا کر کے قادیان واپس آگیا۔ اور بظاہر اچھا ہو گیا۔ مگر کچھ عرصہ کے بعد اچانک اس میں مخصوص بیماری یعنی ہائڈرو فوبیا کے آثار پیدا ہو گئے۔ حضرت اقدس نے اس کے لئے دعا فرمائی اور ساتھ ہی مدرسہ احمدیہ کے ہیڈ ماسٹر کو حکم دیا کہ کسولی پہاڑ کے ڈاکٹر کو تار دے کر عبدالکریم کی حالت بتائی جائے اور علاج کے متعلق مشورہ پوچھا جائے۔ کسولی سے تار کے ذریعہ جواب آیا کہ "افسوس ہے کہ اس بیماری کے حملہ کے بعد عبدالکریم کا کوئی علاج نہیں" اس پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ "ان کے پاس علاج نہیں۔ مگر خدا کے پاس تو علاج ہے۔" چنانچہ حضور نے بڑے درد کے ساتھ اس بچے کی شفایابی کے لئے دعا فرمائی۔ خدا کی قدرت سے یہ بچہ حضور کی دعا سے بالکل تندرست ہو گیا یا یوں کہو کہ مردہ زندہ ہو گیا۔ اور اس کے بعد وہ کافی لمبی عمر پا کر فوت ہوا۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کی دعا کی قبولیت کا ایک غیر معمولی واقعہ مجھے یاد آگیا۔ جو خود مجھ سے ایک احمدی دوست منشی عطا محمد صاحب پٹواری نے عرصہ ہوا بیان کیا۔ منشی صاحب بیان کرتے تھے کہ میں دین کی طرف سے بالکل غافل اور بے بہرہ تھا بلکہ دین کی باتوں پر ہنسی اڑایا کرتا تھا۔ شراب پیتا تھا۔ اور رشوت بھی لیتا تھا۔ اور جب میرے حلقہ کے بعض احمدی مجھے (دعوت الی اللہ) کرتے تو میں انہیں مذاق کیا کرتا تھا۔ آخر جب ایک دن ایک احمدی دوست نے مجھے اپنی (دعوت الی اللہ) کے ذریعہ بہت تنگ کیا تو میں نے انہیں جواب دیا کہ میں تمہارے مرزا کو خط لکھ کر ایک بات کے متعلق دعا کراتا ہوں۔ اگر میرا وہ کام ہو گیا تو میں سمجھونگا کہ وہ سچے ہیں۔ چنانچہ میں نے حضرت صاحب کی خدمت میں خط لکھا کہ آپ مسیح موعود اور ولی اللہ ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں اور ولیوں کی دعائیں قبول ہوا کرتی ہیں۔ میری اس وقت تین بیویاں ہیں۔ اور باوجود اس کے کہ میری شادی پر بارہ سال گذر چکے ہیں۔ ان تینوں میں سے کوئی اولاد نہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ میری سب سے بڑی بیوی سے خوبصورت اور صاحب اقبال لڑکا پیدا ہو۔ آپ اس کے لئے دعا کریں۔ اس خط کے جواب میں مجھے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے حضرت مسیح موعود کی طرف سے لکھا کہ حضور فرماتے ہیں کہ "آپ کے لئے دعا کی گئی۔ خدا تعالیٰ آپ کو خوبصورت اور صاحب اقبال لڑکا عطا کرے گا۔ اور اس بیوی سے عطا کرے گا جس سے آپ کی خواہش ہے مگر شرط یہ ہے کہ آپ ذکریا والی توبہ کریں" منشی عطا محمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ میں نے سچی نیت سے توبہ کر کے اس نصیحت پر عمل کرنا شروع کیا اور میری حالت دیکھ کر لوگ تعجب کرتے تھے کہ اس شیطان پر کیا جادو چلا ہے کہ اس نے ساری بدیوں سے یک لخت توبہ کر لی ہے۔ اس پر چار پانچ ماہ کا عرصہ گذرا ہو گا کہ میری بیوی کے حمل کے آثار ظاہر ہو گئے اور میں نے لوگوں سے کہنا شروع کیا کہ دیکھ لینا اب میرے گھر لڑکا پیدا ہو گا۔ ہو گا بھی خوبصورت اور صاحب اقبال۔ آخر ایک دن رات کے وقت میری بڑی بیوی کے گھر بچہ پیدا ہوا۔ میں اسی وقت قادیان کی طرف بھاگ گیا اور میرے ساتھ کئی اور لوگ بھی قادیان گئے اور ہم نے حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔ حضور کی زندگی میں ایسی معجزانہ شفایابی کی مثالیں ایک دو نہیں بلکہ بے شمار ہیں جن میں سے بعض حضور نے مثال کے طور پر اپنی کتاب حقیقۃ الوحی میں بیان فرمائی ہیں۔

تحریک جدید کے ضمن میں مجلس انصار اللہ کی ذمہ داری

عہدیداران کی خاص توجہ کیلئے

۱۔ دفتر اول کے تمام وفات یافتہ افراد کے بند کھاتوں کا ان کے ورثاء کے ذریعہ از سر نو احیاء کروانا۔

۲۔ اب تک تحریک جدید میں شامل نہ ہونے والے تمام افراد جماعت بشمول نومبائعین کو اس کے دفتر چہارم میں شامل کرنا۔ کم از کم وعدہ =/ ۲۴ روپے سالانہ ہے۔

۳۔ ہر غیر معیاری وعدہ کو معیاری بنانا۔ معیاری وعدہ ایک ماہ کی کل آمد کا کم از کم پانچواں حصہ ہے۔

۴۔ زیادہ سے زیادہ افراد جماعت کو معاونین خصوصی بنانا۔ اس کے لئے معیار اول کا کم از کم وعدہ ایک ہزار روپے اور معیار دوم کا کم از کم وعدہ پانچ صد روپے ہے۔

۵۔ زیادہ مالی وسعت رکھنے والے مخلصین سے ان کی حیثیت کے مطابق وعدے لینا۔

۶۔ اپنی مساعی اور نتیجہ سے معین اعداد و شمار کے ساتھ مرکز کو باقاعدہ اطلاع دیتے رہنا۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ پاکستان)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر طارق احمد امجد- پی- ایچ- ڈی

نیوزی لینڈ- سفید بادلوں کی سرزمین

محلِ وقوع

نیوزی لینڈ شمالی بحر الکاہل (Pacific Ocean) کے مشرق میں اور تسمان سمندر (Tasman Sea) کے مغرب میں دنیا کے نقشے پر ایک چھوٹے سے نقطے کیطرح نظر آتا ہے۔ اس کا رقبہ اوپر سے نیچے تک تقریباً سترہ سو ستر کلو میٹر ہے۔ چوڑائی زیادہ سے زیادہ چار سو کلو میٹر ہے۔ جو کہ کم ہوتی ہوئی بعض جگہوں پر صرف تین چار کلو میٹر رہ جاتی ہے۔ نیوزی لینڈ کا سائز انگلینڈ یا جاپان جتنا کہنا مناسب رہے گا۔ نیوزی لینڈ کے سب سے قریب آسٹریلیا واقع ہے جو کہ نیوزی لینڈ کے دو ہزار بانوے کلو میٹر شمال مغرب میں ہے۔ آسٹریلیا کے قریب ہونے کی وجہ سے لوگ غلط فہمی سے دونوں ملکوں کو ایک ہی خیال کرتے ہیں جب کہ حقیقتاً دونوں الگ الگ ملک ہیں جن کی اپنی خود مختار حکومتیں ہیں۔ نیوزی لینڈ کو بحرالکاہل کا کچھ حصہ اور تسمان سمندر کا کچھ حصہ آسٹریلیا سے جدا کرتا ہے۔ نیوزی لینڈ کے شمال مغرب میں دس ہزار چار سو کلو میٹر کے فاصلہ پر امریکہ واقع ہے۔ نیوزی لینڈ کے ارد گرد بے شمار چھوٹے چھوٹے جزیرے ہیں جن میں فجی آئی لینڈ، ویسٹرن سموا، امریکن سموا، پاپا نیو گنی، ٹونگا، ویناواٹو، توالو، کریتی کک آئی لینڈ، نیو کلائی ڈونیا اور ہوائی شامل ہیں ان جزیروں پر آبادی پائی جاتی ہے۔ اور اپنی اپنی آزاد حکومت ہے۔ اس سارے خطے کو پیسفک (Pacific) کہتے ہیں۔

ایک قدیم ملک

پندرہ کروڑ سال پہلے نیوزی لینڈ بھی "عظیم براعظم" کا ایک چھوٹا سا حصہ تھا (ہزاروں سال پہلے خیال کیا جاتا ہے کہ دنیا صرف دو بڑے براعظموں پر مشتمل تھی جس میں سے ایک کو "گونڈوانہ (Gondwana) کہتے تھے) جس میں آج کل کے آسٹریلیا، انٹارٹیکا، انڈیا، افریقہ شمالی امریکہ، اور نیوزی لینڈ شامل تھے۔ نیوزی لینڈ آسٹریلیا اور انٹارٹیکا سے سات کروڑ سال پہلے علیحدہ ہوا اور تقریباً صدیوں تک یہاں کوئی آبادی نہ ہوئی۔

تاریخ

نیوزی لینڈ کی تاریخ کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔
پہلا دور ماؤری (Maori) تاریخ
دوسرا دور زمانہ حال کے انگریز لوگ

ماؤری تاریخ

نیوزی لینڈ کے لوکل لوگوں کو ماؤری کہا جاتا ہے۔ لیکن یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس سے پہلے بھی کوئی لوگ یہاں آباد تھے مگر یہ معلوم نہیں کہ کون لوگ تھے صرف تاریخ یہ بتاتی ہے کہ دسویں صدی میں نیوزی لینڈ قدم رکھنے والا پہلا شخص پولی نیشن (Polynesian) تھا جو کہ خود تو وہاں آباد نہیں ہوا مگر اس نے اپنے لوگوں کو جا کر اس نئے جزیرے کی سمت بتا دی لیکن یہ یقین سے نہیں کہا جا سکتا کہ یہ ہجرت کرنے والے کون لوگ تھے۔ ایک اندازے کے مطابق یہ پیسفک (Pacific) خطے کے لوگ تھے۔ ہوائی آئی لینڈ کے قریب ایک جزیرہ جس کو ہوائیکی کہا جاتا تھا اس کے رہنے والے لوگ تھے۔ جنہوں نے اس جزیرے میں آبادی زیادہ ہونے کی وجہ سے ادھر کا رخ کیا یہ لوگ اپنی مضبوط لکڑی کی کشتیوں پر لمبے سفر کے بعد یہاں پہنچے۔ چونکہ چاروں طرف سمندر کی وجہ سے ان لوگوں کو یہ جزیرہ ایک سفید بادل کی طرح نظر آیا ویسے بھی کافی دیر کے بعد انہوں نے خشکی کا سفید ٹکڑا دیکھا تھا جو کہ شاید برف کیوجہ سے سفید تھا اس وجہ سے انہوں نے اپنی زبان میں اس جزیرے کو نام دیا۔ "آیاٹیاروآ (Aotearoa) یعنی (سفید بادلوں کی سر زمین"

یوں ماؤری کلچر یہاں خوب پھلا پھولا۔ یہ لوگ ان پڑھ تھے ساحلوں کے کنارے آباد ہوئے کیونکہ انہوں نے سمندری خوراک پر ہی گذر بسر کرنی تھی ویسے ان لوگوں نے آلو اور شکر قندی بھی کاشت کی جس کی یہاں وافر مقدار میں پیداوار ہوئی یہاں تک کہ آلو ان کی روزمرہ کی غذا بن گئے جو کہ ابھی بھی ہیں اس کے علاوہ انہوں نے یہاں کا ایک مرغ کی طرح کا پرندہ "موعا" (Moa) بھی شکار کیا یہاں تک کہ وہ اس ملک سے بالکل ختم ہو گیا۔

یورپین سیاح ۱۶۴۲ء میں ایک ڈچ جہاز ران ایبل تسمان (Able Tasman) نے آسٹریلیا اور انڈونیشیا کا سفر کیا اور وہ نیوزی لینڈ بھی رکا مگر اس نے یہاں زیادہ دیر قیام نہ کیا کیونکہ اس کے جہاز کا بیشتر عملہ ماؤریز (Maoris) کے ہاتھوں مارا گیا مگر اس کے سفر سے یہ کہا جا سکتا ہے کہ یورپین کو نیوزی لینڈ کے بارے میں معلوم ہو چکا تھا اس کے بعد اس سرزمین پر کافی عرصہ تک کسی کا گذر نہ ہوا۔ یہاں تک کہ ۱۷۶۹ء میں کیپٹن کک (Captain Cook) یہاں پہنچا۔ اس نے یہاں کے لوکل لوگوں کے ساتھ اچھے مراسم قائم کیے۔ وہ ان لوگوں کی جرات و بہادری سے بہت متاثر ہوا کہ کس طرح ان لوگوں نے ایک بے آب و گیاہ جگہ کو آباد کیا اور یوں نیوزی لینڈ برطانیہ کے لئے کیپٹن کک نے دریافت کر لیا۔ اس کے بعد کئی فرنچ سیاح تجارتی اور سائنسی وجوہات کی بناء پر یہاں آتے رہے۔

کپٹن کک کی دریافت کے تیس سال کے اندر اندر بہت سے یورپین یہاں آکر آباد ہوئے زیادہ تر لوگ انگلینڈ سے نیوزی لینڈ آئے۔ ۶- فروری ۱۸۴۰ء کو یہاں کے ماؤری سرداروں اور برطانیہ کے لوگوں کے درمیان ایک معاہدہ ہوا جس کے تحت نیوزی لینڈ باقاعدہ برطانیہ کی کالونی بن گیا۔ اس دن کو ملک کا "جنم دن" بھی مانا جاتا ہے۔ اس معاہدے کا مقصد تو دراصل لوکل لوگوں کو ہر قسم کا تحفظ دینا تھا۔ مگر اس معاہدے کے بعد ایک طرح سے نیوزی لینڈ کی ملکیت چھین لی گئی جس پر ماؤری لوگ اب پچھتا رہے ہیں۔

جغرافیہ اندرونی تقسیم

نیوزی لینڈ کے تین سو کے قریب چھوٹے جزیرے ہیں اور تین بڑے جزیرے ہیں۔ تین بڑے جزیرے یہ ہیں۔

نارتھ آئی لینڈ NORTH ISLAND

اس جزیرے کا رقبہ ایک سو پندرہ ہزار مربع کلو میٹر ہے۔ اس جزیرے کے خوبصورت ساحل اور کنارے دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں اس جزیرے میں دنیا کی بہترین گھاس اگتی ہے جو کہ مویشیوں کو وافر مقدار میں چارہ مہیا کرتی ہے پہاڑوں پر ترتیب سے بنی ہوئی چراگاہیں اور ان میں چراتے ہوئے مویشی بہت خوبصورت لگتے ہیں۔

ساؤتھ آئی لینڈ Southisland اس کا رقبہ ایک سو اکاون ہزار مربع کلو میٹر ہے۔ اس جزیرے کی آب و تاب اور شان و شوکت اس کے بے حد و انتہا حسین و جمیل نظارے ہیں جس کو دیکھنے کے لئے ساری دنیا کے لوگ یہاں آتے ہیں اس کے بڑے بڑے پہاڑوں کے لمبے سلسلے، سر سبز وادیاں، برف کے ڈھکے ہوئے پہاڑ اور جنگلات خوبصورت آبشاریں، پر سکون جھیلیں، ایک جنت کا نظارہ پیش کرتی ہیں۔ نیوزی لینڈ کی سب سے بلند چوٹی بھی اس جزیرے میں ہے۔ جس کو ماؤنٹ کک کہتے ہیں۔ اس کی سطح سمندر سے بلندی تین ہزار سات سو چونسٹھ ہے۔

سٹیورٹ آئی لینڈ STEWART ISLAND اس کا رقبہ سترہ سو مربع کلو میٹر ہے۔ یہ جزیرہ ساؤتھ آئی لینڈ کے بالکل نیچے سیدھ میں واقع ہے۔

آب و ہوا نیوزی لینڈ کے موسم جنوبی نصف کرہ کے موسموں سے مختلف ہیں یعنی یہاں دسمبر جنوری میں گرمیاں ہوتی ہیں۔ جون جولائی سردی کے مہینے ہیں۔ موسم بہار ستمبر اور نومبر میں اور موسم خزاں مارچ سے مئی تک ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ جزیرہ ہونے کی وجہ سے نیوزی لینڈ سمندر سے آنے والی ہواؤں پر بھی انحصار کرتا ہے۔ اس کے علاوہ انٹارٹیکا سے آنے والی ہواؤں سے بھی یکایک موسم بدل جاتا ہے سردیوں میں بھی کبھی کبھار ہواؤں کے رخ بدلنے کی وجہ سے گرمیوں کا مزا مل جاتا ہے۔ اور گرمیوں میں ٹھنڈی ہوائیں انٹارٹیکا سے اکثر آجاتی ہیں۔ بلکہ یہاں کے لوگوں کا کہنا ہے کہ ایک دن میں چاروں موسموں کا مزا لیا جا سکتا ہے۔

نیوزی لینڈ کا موسم شدید قسم کا نہیں ہے گرمیاں ناقابل برداشت گرم نہیں ہوتیں۔ موسم بہت خوشگوار رہتا ہے۔ سردیوں میں برف زیادہ تر پہاڑوں اور کچھ شمالی علاقوں میں پڑتی ہے۔

موسم خزاں اور بہار بہت رونق کے مہینے ہیں۔ موسم خزاں میں درختوں کے پتے خوبصورت رنگ اختیار کر لیتے ہیں۔ کچھ شہروں میں موسم خزاں کی مناسبت سے تہوار ہوتے ہیں۔

موسم بہار میں ہر طرف ہریالی اور سبزہ نظر آتا ہے۔ باغ ہر قسم کے پھولوں سے بھرے ہوتے ہیں۔ باغوں میں پھولوں کی نمائش کے ہفتے منائے جاتے ہیں۔

نیوزی لینڈ میں بارش کی سالانہ اوسط کافی زیادہ ہے۔ خاص کر سردیوں میں تو کافی زیادہ بارشیں ہوتی ہیں۔ نیوزی لینڈ کے ایک علاقے میں فاکس گلیشیر (Fox Glacier) میں دنیا کی سب سے زیادہ بارش ریکارڈ کی گئی۔

لوگ نیوزی لینڈر اپنے آپ کو "کیوی"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کھلانا پسند کرتے ہیں۔ (کیوی نیوزی لینڈ کا قومی پرندہ ہے جو کہ صرف نیوزی لینڈ میں ہی پایا جاتا ہے)

نیوزی لینڈ کے لوگوں کا طرز زندگی کافی اونچے سٹینڈرڈ کا ہے۔ پانچ دنوں میں چالیس گھنٹے کام کرتے ہیں دو دن ہفتہ اور اتوار کو چھٹی ہوتی ہے۔ چھٹی کے دن یہ لوگ اپنے مشاغل پورا کرنے میں گزارتے ہیں۔ باغبانی اکثریت کا مشغلہ ہے تقریباً ہر گھر کے باہر آپ کو ایک خوبصورت باغیچہ دیکھنے کو ضرور ملے گا یہاں کے موسم اور زرخیز زمین پر ان لوگوں کو زیادہ محنت بھی نہیں کرنی پڑتی اور آسانی سے پھول اور پھل حاصل ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ کھیلوں کے بھی کافی شوقین ہیں۔ زیادہ تر کھیلیں پانی کے قریب ہونے کی وجہ سے اسی سے تعلق رکھتی ہیں۔ کشتی رانی۔ سوئمنگ وغیرہ ان میں سے چند ہیں۔ مچھلیاں پکڑنے کا بھی اکثریت کو بہت شوق ہے۔ پورا پورا دن مچھلیاں پکڑنے میں گذارتے ہیں۔ اس کے علاوہ واکنگ بھی کافی کرتے ہیں۔ (نیوزی لینڈ دنیا میں وہ واحد ملک ہے جو کہ سانپوں سے پاک ہے) اس وجہ سے یہاں پر بہت لمبی لمبی نیشنل واکس ہیں۔

نیوزی لینڈ کے لوگ بہت ملنسار ہیں۔ آسانی سے گھل مل جاتے ہیں دوسرے مذاہب اور ملکوں کے لوگوں سے کوئی تعصب نہیں رکھتے۔

آبادی

نیوزی لینڈ کی کل آبادی ۳۳ لاکھ ہے (۳ء۳ ملین) ہے تقریباً دو سو اسی ہزار کے قریب ماؤری لوگ ہیں دو سو پچاس ہزار دوسرے جزیروں سے آئے ہوئے لوگ ہیں اور باقی انگریز ہیں۔ زیادہ آبادی نارتھ آئی لینڈ میں ہے۔ ساؤتھ آئی لینڈ میں ہمیشہ آبادی کم رہی سوائے اس زمانہ کے جب اس جزیرے میں سونا نکلا تو بہت زیادہ لوگ یہاں آکر آباد ہوئے۔ اس زمانے میں بہت سے چائنیز بھی ہجرت کر کے یہاں آئے اور ان کی نسلیں ابھی بھی یہاں رہائش پذیر ہیں۔ نیوزی لینڈ کی ستر فیصد آبادی نارتھ آئی لینڈ میں ہے۔ تیسرے جزیرے سٹیورٹ آئی لینڈ میں صرف ۵۰۰ افراد بستے ہیں۔ جن کا پیشہ ماہی گیری ہے۔

ملک کا دارالخلافہ ولنگٹن Wellington ہے۔ اس کے علاوہ نیوزی لینڈ کے چند بڑے شہر اپنی آبادی کے حساب سے کچھ یوں ہیں۔

شہر	آبادی
آک لینڈ	۸ لاکھ
ولنگٹن	۳ لاکھ
کرائس چرچ	۳ لاکھ
ڈنیڈن	۱ لاکھ ۶۶ ہزار
ہملٹن	۱ لاکھ ۳۵ ہزار

زبان

نیوزی لینڈ کی سرکاری زبان انگلش ہے۔ اس کے علاوہ لوکل لوگ ماؤری زبان بھی بولتے ہیں۔ بلکہ ماؤری زبان کے الفاظ اکثر نظموں، گیتوں وغیرہ میں بھی استعمال ہوئے ہیں۔ نیوزی لینڈ کی بعض جگہوں کے نام بھی ماؤری زبان میں رکھے گئے ہیں۔ ماؤری زبان عیسائی مشنریوں کے آنے کے بعد باقاعدہ لکھی اور پڑھی جانے لگی۔ ہماری جماعت نے بھی منتخب آیات کا ماؤری زبان میں ترجمہ کیا ہے۔

معیشت

نیوزی لینڈ کی معیشت کا بڑی حد تک انحصار زراعت پر ہے۔ نیوزی لینڈ کا بیس فیصد رقبہ جنگلات پر اور پچاس فیصد چراگاہوں پر مشتمل ہے۔ جدید قسم کے آلات اور ٹیکنالوجی سے یہ لوگ اس ملک کی زرخیز زمین سے پورا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ تقریباً پچاس فیصد زر مبادلہ گوشت ڈیری مصنوعات اور اون بیچ کر کمایا جاتا ہے۔ نیوزی لینڈ مٹن اور بیف برآمد کرنے میں دنیا میں سب سے پہلے نمبر پر ہے۔ یہ گوشت مڈل ایسٹ، ایشیا اور امریکہ کو برآمد کیا جاتا ہے۔ نیوزی لینڈ کی چراگاہوں میں ۶۸ ملین بھیڑیں اور ۴ء۶ ملین گائیں پالی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ ڈیری مصنوعات میں مکھن۔ پنیر اور دودھ سے بنی ہوئی خورونوش بھی وافر مقدار میں برآمد کی جاتی ہیں۔ باقی فصلیں گندم، مکئی، جو، سبزیاں، پھل اور تمباکو وغیرہ صرف ملک کی ضرورت پوری کرتی ہیں۔ باقی کچھ دواؤں میں استعمال ہونے والی جڑی بوٹیاں اور تیل نکالنے والے بیج وغیرہ برآمد کے لئے کاشت کئے جاتے ہیں۔ نیوزی لینڈ نے اب پھل بھی کافی مقدار میں برآمد کرنے شروع کر دیئے ہیں۔ جن میں سیب، ناشپاتی، آلو بخارا، خوبانی، آڑو، چیری اور کیوی فروٹ شامل ہیں۔ کیوی فروٹ یہاں کا قومی پھل ہے۔ یہ پھل عرصہ ہوا چین سے یہاں لایا گیا اس کو پہلے "چائنیز گوزبیری" Chinese Gooseberry کہتے تھے۔ نیوزی لینڈ میں کاشت کرنے سے اس کا ذائقہ اور اچھا ہو گیا تو یہاں کے لوگوں نے اس کی کاشت بڑے پیمانے پر شروع کر دی اور یوں یہ پھل اب دنیا کی مارکیٹ میں نیوزی لینڈ کی شناخت بن گیا ہے۔ زراعت کے بعد جنگلات نیوزی لینڈ کی معیشت میں اہم رول ادا کرتے ہیں۔ نیوزی لینڈ بڑے پیمانے پر لکڑی، برادا، پیپر، پلائی ووڈ اور دیگر لکڑی کی اشیاء وغیرہ جاپان اور آسٹریلیا کو برآمد کرتا ہے۔ سو نیوزی لینڈ کی اہم برآمدات ٹیکسٹائل، چمڑے کی مصنوعات تمباکو، ربڑ، پلاسٹک، فروٹ اور ماہی گیری ہیں۔

سیاحت

سیاحت بھی نیوزی لینڈ کی سب سے اہم اور بڑی معیشت ہے اس سلسلے میں محکمہ سیاحت ایک اہم رول ادا کرتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ سیاحوں کو سہولتیں دینے کی کوشش کی جاتی ہے۔ یہاں ہر سال ساری دنیا کے ہزاروں لوگ سیر کرنے آتے ہیں۔ نیوزی لینڈ میں سیر کرنا کوئی مشکل نہیں ہے۔ پورے ملک میں تھوڑے تھوڑے فاصلے پر معلومات دینے کے لئے آفس قائم کیے گئے ہیں جو کہ اس علاقے کے اردگرد خوبصورت مقامات کی معلومات مہیا کرتے ہیں۔ اور یہ سب معلومات آپ مفت لے سکتے ہیں۔ یہاں پر سفر کرنا بہت آسان ہے خاص کر سڑکوں کا نظام دیکھ کر تو نظر دنگ رہ جاتی ہے اور بے اختیار ان لوگوں کی محنت کو داد دینے کو جی چاہتا ہے کہ کس طرح اونچے اونچے پہاڑوں کو کاٹ کر بل کھاتی ہوئی سڑکیں بنائی ہیں۔ نیوزی لینڈ میں دس نیشنل پارک ہیں جو کہ خوبصورتی میں ایک سے ایک بڑھ کر ہیں۔ ہر ایک پارک کی اپنی خصوصیت ہے جس کی وجہ سے وہ اس خصوصیت میں یکتا ہے۔ غرض کہ یہ ملک سیاحوں کی توجہ کا بڑا مرکز ہے۔

توانائی

نیوزی لینڈ کی معدنیات میں لوہا، سنگ مرمر، اور کوئلہ شامل ہیں۔ درآمد کیا ہوا تیل ملک کی پچاس فیصد ضرورت پوری کرتا ہے۔ باقی ضرورت کوئلے، گیس اور شمسی توانائی سے پوری کی جاتی ہے۔ نیوزی لینڈ نیوکلیائی توانائی سے پاک ملک ہے اور اس کی بڑی سختی سے مخالفت کرتا ہے۔

حکومت

نیوزی لینڈ میں خود مختار جمہوری حکومت ہے قانونی ووٹ دینے کی عمر ۱۸ سال ہے۔ پارلیمنٹ میں عوام کے منتخب شدہ ننانوے ممبر ہوتے ہیں۔ جنرل الیکشن ہر تین سال بعد منعقد کروائے جاتے ہیں۔ آج کل نیشنل پارٹی کی حکومت ہے جس نے حال ہی میں دوبارہ الیکشن جیتا ہے۔ ملکہ برطانیہ کا اس میں ملک میں کافی اثر ہے اس کی طرف سے باقاعدہ ایک گورنر جنرل مقرر ہوتا ہے۔ جس کی ملک کے ہر قانون میں منظوری لازمی سمجھی جاتی ہے۔ نیوزی لینڈ کے جھنڈے پر بھی انگلینڈ کا چھوٹا سا جھنڈا ایک کونے پر نظر آتا ہے۔

کرنسی

نیوزی لینڈ کی کرنسی ڈالر ہے۔ ایک ڈالر میں سو سینٹ ہوتے ہیں۔
نوٹ:۔ ۵، ۱۰، ۲۰، ۵۰، ۱۰۰ ڈالر کے ہیں۔
سکے:۔ ۵، ۱۰، ۲۰، ۵۰ سینٹ اور ۱ ڈالر اور ۲ ڈالر۔

تہوار

نیوزی لینڈ میں سارا سال کافی تہوار منائے جاتے ہیں جہاں یہ لوگ کھیلوں کے شوقین ہیں وہاں ان کے تہوار بھی خوب پر رونق ہوتے ہیں زرعی ملک ہونے کیوجہ سے بہت سے تہوار زراعت وغیرہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ سال میں ہر شہر ایک ایک مختلف کلچر کا تہوار مناتا ہے۔ جس میں دوسرے ملکوں کے لوگوں کو اپنا کلچر دکھانے کا بھی موقع ملتا ہے۔

خوراک

نیوزی لینڈ چونکہ وافر مقدار میں ڈیری مصنوعات اور گوشت پیدا کرنے والے سرزمین ہے اس وجہ سے بھیڑ کا گوشت یہاں کی روایتی خوراک بن گیا ہے یہ لوگ ادرک وغیرہ لگا کر گوشت کو روسٹ کرتے ہیں اور پودینے کی چٹنی کے ساتھ کھاتے ہیں۔ اس کے علاوہ سمندری خوراک بھی وافر مقدار میں کھائی جاتی ہے۔ مچھلی اور آلوؤں کے چپس تو تیل میں فرائی کئے ہوئے ہر چھوٹی سے چھوٹی دوکان پر مل جاتے ہیں۔ جو کہ کیویز کا من پسند لنچ (دوپہر کا کھانا) ہے۔ اس کے علاوہ ابلے ہوئے آلو بھی کافی کھائے جاتے ہیں۔ آلوؤں کو ابال کر مکھن نمک، مرچ اور تھوڑا سا دودھ ڈال کر پیس لیتے ہیں اور یہ لوگ روسٹ گوشت اور ابلی ہوئی سبزیوں کے ساتھ کھاتے ہیں یہاں کے لوگ میٹھا کھانے کے بھی خاصے شوقین ہیں کھانے کی طرح میٹھے کی بھی دو تین ڈشیں ضرور بناتے ہیں۔ پیولوا Pavlova یہاں کی اہم ڈش ہے۔ انڈے کی سفیدی کو چینی میں ڈال کر خوب پھینٹتے ہیں یہانتک کہ وہ کافی سخت جھاگ کی طرح بن جاتی ہے پھر اس کو بیک کر لیتے ہیں۔ ٹھنڈا ہونے پر اوپر پھینٹی ہوئی کریم اور تازہ کیوی فروٹ اور

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری

مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر ۲۹۳۴۸ میں فرح جبین بنت رانا عطاء اللہ صاحب قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی ساکن کوچہ احمدیہ خوشاب ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۱۱-۵-۹۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ فرح جبین بنت رانا عطاء اللہ صاحب کوچہ احمدیہ خوشاب گواہ شد نمبر۱ رانا محمد طارق قیوم ابن رانا عبدالرحمٰن کوچہ احمدیہ خوشاب گواہ شد نمبر۲ رانا محمد احمد سعید ابن رانا عطاء اللہ صاحب کوچہ احمدیہ خوشاب

مسل نمبر ۲۹۳۴۹ میں ندیم محمود ولد محمد لئیق قوم راجپوت پیشہ کمپیوٹر آپریٹر عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۳۱-۱۲-۹۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۷۵۰ ڈالر کینیڈین ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ندیم محمود ولد محمد لئیق
24 DUNK WOODS DR WESTON ONT M9L 2C4 CANADA
گواہ شد نمبر۱ احمد سلیم ولد میاں محمد بشیر ٹورانٹو کینیڈا گواہ شد نمبر۲ محمد حنیف قمر ولد میاں محمد بشیر ٹورانٹو کینیڈا

مسل نمبر ۲۹۳۵۰ میں سعدیہ ارشد بنت چوہدری محمد ارشد قوم جٹ پیشہ تعلیم عمر ۱۷ سال بیعت پیدائشی ساکن ۵-۵ دار الصدر غربی نمبر۲ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۲۸-۸-۹۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ سعدیہ ارشد بنت محمد ارشد ۵-۵ دار الصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر۱ ساجد سلطان وصیت نمبر ۲۲۲۳۷ گواہ شد نمبر۲ محمد ارشد دار الصدر غربی ربوہ

مسل نمبر ۲۹۳۵۱ میں راجا نصر اللہ خان ولد راجا فضل داد خان قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ پروفیسر عمر ۵۳ سال بیعت پیدائشی ساکن دار الصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۱۰-۱۱-۹۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ۱۔ ایک عدد مکان 16-A/5 برقبہ ایک کنال واقع دار الصدر غربی ربوہ ۲۔ زرعی نہری زمین واقع چک ۸۸ جنوبی ضلع سرگودھا ساڑھے چھ ایکڑ مالیتی ۵۲۰۰۰۰ روپے ۳۔ زرعی بارانی زمین واقع ڈلوال ضلع چکوال ساڑھے چار ایکڑ مالیتی ۱۸۰۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ ۳۶۰۰۰ روپے سالانہ بصورت منافع از رقوم بنک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد راجا نصر اللہ خان ۱۶-۵ دار الصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر۱ چوہدری عطاء اللہ ولد مولا بخش دار الصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر۲ چوہدری محمد سلطان اکبر وصیت نمبر ۱۲۹۹۸ دار الصدر غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۹۳۵۲ میں ملک محمد نواز ولد ملک احمد خان قوم نتھوکہ پیشہ ملازمت عمر ۵۷ سال بیعت ۱۹۵۸ء ساکن دار الصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۱-۱۱-۹۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ۱۔ ایک عدد پلاٹ ایک کنال واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی ۳۵۰۰۰ روپے ۲۔ ۱۵ کنال زرعی زمین واقع موضع حویلی نتھوکہ ضلع سرگودھا نزد دریائے جہلم (فلڈ ایریا) مالیتی ۴۰۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ ۷۳۰+۱۳۶۰ روپے ماہوار بصورت پنشن + ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ملک محمد نواز ولد ملک احمد خان ۱۲-۴بی دار الصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر۱ مبشر نواز ابن ملک محمد نواز پسر موصی ربوہ گواہ شد نمبر۲ طاہر محمود وصیت نمبر ۲۴۵۲۷ ربوہ

مسل نمبر ۲۹۳۵۳ میں بشریٰ نواز زوجہ ملک محمد نواز قوم نتھوکہ پیشہ ملازمت عمر ۵۶ سال بیعت پیدائشی ساکن دار الصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۱-۱۱-۹۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ۱۔ ایک عدد مکان واقع دار الصدر غربی مالیتی تقریباً ۱۵۰۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ ۱۷۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ بشریٰ نواز زوجہ ملک محمد نواز ۱۲-۴بی دار الصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر۱ مبشر نواز ابن ملک محمد نواز ۱۲-۴بی دار الصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر۲ ملک محمد نواز (خاوند موصیہ) ولد ملک احمد خان دار الصدر غربی ربوہ

مسل نمبر ۲۹۳۵۴ میں امۃ المتین بنت ملک محمد نواز صاحب قوم نتھوکہ پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی ساکن دار الصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۱-۱۱-۹۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ۱۔ ایک عدد پلاٹ ساڑھے سات مرلے واقع کہکشاں کالونی ربوہ مالیتی تقریباً ۲۸۰۰۰ روپے ۲۔ کل زیورات وزنی ۵ تولے مالیتی ۱۵۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۳۲۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ امۃ المتین بنت ملک محمد نواز ۱۲-۴بی دار الصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر۱ مبشر نواز (برادر موصیہ) ولد ملک محمد نواز دار الصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر۲ ملک محمد نواز (والد موصیہ) ابن ملک احمد خان دار الصدر غربی ربوہ

مسل نمبر ۲۹۳۵۵ میں عامر محمود جنجوعہ ولد بشارت احمد جنجوعہ قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الرحمت شرقی (ب) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۸-۱۱-۹۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عامر محمود جنجوعہ ۳۲-۲۵ جنجوعہ ہاؤس دار الرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر۱ چوہدری عبد الغفور وصیت نمبر ۲۴۰۲۲ ربوہ گواہ شد نمبر۲ سید طاہر محمود وصیت نمبر ۲۲۸۹۶ ربوہ

مسل نمبر ۲۹۳۵۶ میں کوثر سلطانہ زوجہ نعیم احمد اقبال قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیچر عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی ساکن دار البرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۳۱-۱۰-۹۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ۱۔ حق مہر ذمہ خاوند ۳۰۰۰۰ روپے ۲۔ ۱۳ تولے سونا مالیتی ۴۰۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۷۶۸ روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ کوثر سلطانہ زوجہ نعیم احمد اقبال ۹-۲۹ دار البرکات ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱ نعیم احمد اقبال وصیت نمبر ۲۶۷۵۵ ربوہ گواہ شد نمبر۲ مرزا بشیر احمد دار البرکات ربوہ۔

مسل نمبر ۲۹۳۵۷ میں طیبہ طاہرہ بنت غفور احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی ساکن ۹-۲۹ دار البرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۱۰-۱۱-۹۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ۱۔ بالیاں طلائی وزنی ۴۰۰ء۴ گرام مالیتی =/۱۶۱۲ روپے۔ ۲۔ انگوٹھی نقرئی قیمت ۶۵ روپے ۳۔ گھڑی کلائی مالیتی ۲۰۰ روپے اس وقت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجھے مبلغ ۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ طیبہ طاہرہ بنت غفور احمد صاحب ۲۹-۹ دار البرکات ربوہ گواہ شد نمبر۱ مرزا بشیر احمد ولد مرزا محمد دین دار البرکات ربوہ گواہ شد نمبر۲ حمیدہ بیگم وصیت نمبر ۲۸۱۷۰ گواہ شد نمبر۳ امتہ القدیر وصیت نمبر ۲۷۷۵۷

مسل نمبر ۲۹۳۵۸ میں عطیتہ النور بنت محمد افضل طاہر قوم دھاریوال جٹ پیشہ طالب علم عمر ۱۶ سال بیعت پیدائشی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۱۰-۱۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ عطیتہ النور بنت محمد افضل طاہر ۴۴-ای کینٹ بازار ملیر کینٹ کراچی گواہ شد نمبر۱ صغیر احمد چیمہ صدر موصیان کراچی گواہ شد نمبر۲ محمد افضل طاہر وصیت نمبر ۷۷۸۴ کراچی

مسل نمبر ۲۹۳۵۹ میں عطیہ القیوم بنت محمد افضل طاہر قوم دھاریوال جٹ پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سترہ سال بیعت پیدائشی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۱۰-۱۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ عطیہ القیوم بنت محمد افضل طاہر ۴۴-ای کینٹ بازار ملیر کینٹ کراچی گواہ شد نمبر۱ صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیان کراچی گواہ شد نمبر۲ محمد افضل طاہر وصیت نمبر ۷۷۸۴ کراچی

بقیہ صفحہ ۵

اسٹابیری کے ساتھ کھاتے ہیں۔ یہ اوپر سے خوب خستہ اور اندر سے نرم ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ یہاں کے ریسٹورنٹ ہر قسم کے کیک، پیسٹری، کریم رول وغیرہ سے بھرے رہتے ہیں۔ جن کو یہ لوگ خوب ذوق و شوق سے کھاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ لوگ اپنی صحت کا بھی خاصا خیال رکھتے ہیں۔ خوب لمبی لمبی واک کرتے ہیں دوڑیں لگانا اور ورزش کرنا ہر ایک کا روٹین کا کام ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ تندرست اور چاق و چوبند ہیں۔

مذہب نیوزی لینڈ حقیقتاً ایک عیسائی ملک ہے۔ ۷۴ فیصد عیسائی ہیں۔ باقی ۲۶ فیصد مختلف مذاہب کے لوگ ہیں ماؤری لوگ اپنے آباؤ اجداد کو ہی سب کچھ مانتے ہیں۔ ہندوؤں کی طرح انہوں اپنے آباؤ اجداد کو بھی شکلوں کی صورت دی ہوئی ہے۔ مورائے ان کی عبادت گاہوں کو کہتے ہیں۔ ہماری طرح یہ لوگ مورائے میں جوتے اتار کر جاتے ہیں اور زمین پر بیٹھ کر عبادت کرتے ہیں۔ ان کے سلام کرنے کا انداز بھی دلچسپ ہے ناک سے ناک دو دفعہ رگڑ کر ہاتھ ملاتے ہیں۔ جس کا مطلب ہے کہ سب انسان برابر ہیں کسی کو کسی پر فوقیت نہیں۔

الفضل ہمیں کیوں پڑھنا چاہئے

○ اس لئے کہ "الفضل" مرکز سلسلہ اور اپنے قارئین کے درمیان روزانہ رابطہ کا ذریعہ ہے۔

○ الفضل کے روزانہ مطالعہ سے آپ کو روحانی تسکین حاصل ہوتی ہے۔ حالات اور واقعات کی مناسبت سے الفضل میں پیش کئے جانے والے ملفوظات حضرت بانی سلسلہ ہمارے لئے ایمانی استقامت کا موجب بنتے ہیں۔

○ الفضل میں ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ اور گزشتہ ائمہ سلسلہ کے ارشادات بھی درج کئے جاتے ہیں جو ہمارے اندر مسابقت فی الخیرات کا جذبہ اجاگر کرتے ہیں۔

○ اپنے ادارتی مقالوں اور اہل علم حضرات کے مضامین کے ذریعے الفضل جماعت کی دینی اور اخلاقی تربیت میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس دینی معلم اور روحانی نہر سے مستفیض ہونے کے لئے آپ کو صرف ایک معمولی رقم خرچ کرنی پڑتی ہے۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم حافظ احمد علی صاحب جماعت چک نمبر 2/T.D.A ضلع خوشاب کچھ عرصہ سے بیمار ہیں اور سول ہسپتال سرگودھا میں زیر علاج ہیں۔

○ مکرم فضل الٰہی عارف صاحب مربی سلسلہ کے چچا محترم چوہدری فضل احمد صاحب مقیم جرمنی ہارٹ اٹیک کی وجہ سے بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم رانا زاہد محمود صاحب چک نمبر ۱۶۶۔ مراد کا واقف نو بچہ عزیز محمود احمد ناصر دل کی شدید بیماری میں مبتلا ہے اس کے دل میں سوراخ ہے۔ ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہے۔ احباب کرام سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

دعائے نعم البدل

○ عزیز شرجیل فرحان احمد ابن مکرم مقصود احمد قمر T.D.A-279 لیہ عمر ایک سال مورخہ ۹۴-۱-۹ کو قضائے الٰہی سے وفات پا گیا۔ اللہ تعالیٰ نعم البدل عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

تحریک جدید اور لجنات کی ذمہ داری

○ تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمادیا ہے۔

بچوں کو تحریک جدید میں شامل کرنے کی ذمہ داری حضور اقدس نے لجنہ اماء اللہ کے سپرد فرمائی ہے۔ کم از کم ۱۰۰ روپیہ وعدہ کرنے والے بچوں اور کم از کم ۵۰۰ روپیہ وعدہ کرنے والے معاونین خصوصی کے نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ آپ سے امید کی جاتی ہے کہ آپ اس طرف پوری توجہ دے رہی ہونگی۔ جلد از جلد وعدہ جات کی فہرست مکمل کر کے محترم وکیل المال صاحب اول کو بھجوادیں۔

(سیکرٹری تحریک جدید لجنہ پاکستان)

ماہ صیام میں حفاظ کی ضرورت

○ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال ماہ صیام ماہ فروری ۹۴ء کے دوسرے عشرہ میں شروع ہو رہا ہے۔ جس کے لئے نظارت ہذا کو ان حفاظ کرام کے پتہ جات درکار ہیں جو ماہ صیام میں مرکز کے انتظام کے تحت مختلف جماعتوں میں جاسکیں وہ خود نیز امراء و صدر صاحبان ایسے حفاظ کے پتہ جات یکم فروری ۹۴ء تک دفتر نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ میں بھجوادیں تا پروگرام کے مطابق بروقت انہیں جماعتوں میں بھجوایا جاسکے۔

اسی طرح جن جماعتوں کو ضرورت ہو وہ بھی اپنی درخواستیں یکم فروری تک نظارت ہذا کو بھجوادیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

واقفین نو کی صحت کے

بارے میں محترمہ ڈاکٹر امتہ الرقیب صاحبہ کی ہدایت

○ مختلف جماعتوں میں واقفین نو کے میڈیکل چیک اپ بکثرت ہو رہے ہیں۔ دسمبر ۹۳ء میں لجنہ اماء اللہ ربوہ کے تعاون سے محترمہ ڈاکٹر امتہ الرقیب صاحبہ نے ربوہ کے ۵۲۸ واقفین نو کا میڈیکل چیک اپ کیا۔ بیمار بچوں کے لئے ادویات تجویز کیں اور والدین تک بچوں کی صحت کے بارے میں ہدایت و معلومات بہم پہنچائیں۔

ایک خصوصی ہدایت افادۂ عام کے لئے درج ذیل ہے۔

ڈاکٹر صاحبہ کے معائنہ کے دوران بعض علاقوں میں خون کی کمی، وزن کی کمی، پیٹ کے کیڑوں اور پیٹ کی دیگر بیماریوں کی شکایت پائی گئی ہے۔ جس کی عمومی وجہ پانی کی آلودگی ہے۔ اس لئے ڈاکٹر صاحبہ نے تاکیداً ہدایت فرمائی ہے کہ ایسی جگہوں پر رہنے والے واقفین نو کو پانی ابال کر پلایا جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: 18 - جنوری- دھند قدرے کم رہی۔ معمولی دھوپ کے بعد بادل بدستور ہیں درجہ حرارت کم از کم 5 درجے سنٹی گریڈ اور زیادہ سے زیادہ 13 درجے سنٹی گریڈ

○ بینکوں' انشورنش کمپنیوں اور دیگر مالیاتی اداروں کے افسروں کی تنخواہوں پنشن اور دیگر مراعات میں ۳۵ فیصد اضافہ کرنے کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ فیصلے کا اطلاق یکم جنوری ۱۹۹۳ء سے ہو گا۔ تنخواہوں میں یہ اضافہ کلیریکل عملے کی تنخواہوں میں کئے گئے اضافے کے تناسب سے کیا گیا ہے۔

○ بیگم نصرت بھٹو اور محترمہ بے نظیر بھٹو کے درمیان صلح ہو گئی ہے۔ ماں بیٹی اکٹھی پارلیمنٹ ہاؤس پہنچیں تو سب لوگ حیران رہ گئے۔ دونوں نے تفصیلی بات چیت کی۔ کھانا اکٹھے کھایا پارلیمنٹ ہاؤس میں ان کی آمد پر سرکاری اراکین نے ڈیسک بجا کر ان کا استقبال کیا۔ پارلیمانی پارٹی کے اجلاس کے شرکاء نے کھڑے ہو کر نصرت بھٹو کا استقبال کیا۔ ۷۰ کلفٹن پر چھاپے کے بارے میں دونوں نے لاعلمی ظاہر کر دی۔ محترمہ بے نظیر نے کہا کہ معلومات حاصل کر رہی ہوں بیگم نصرت بھٹو نے کہا کہ نہیں نہیں۔ ایسا نہیں ہوا ہو گا۔

○ بیگم نصرت بھٹو اور محترمہ بے نظیر بھٹو کے درمیان صلح میں صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے اہم کردار ادا کیا۔ صدر نے بیگم نصرت بھٹو سے رابطہ کر کے انہیں ٹھنڈے دل سے سوچنے کو کہا او، کہا کہ موجودہ صورت حال سے پارٹی کی جگ ہنسائی ہو رہی ہے۔ بیگم صاحبہ رخسانہ بنگش کے گھر میں تھیں جہاں محترمہ بے نظیر بھٹو کسی پروٹوکول کے بغیر اپنے شوہر کے ہمراہ پہنچیں اور نصرت بھٹو کو وزیر اعظم ہاؤس آنے پر آمادہ کرنے کی کوشش کی۔ رابطہ اگلے روز بھی قائم رہا۔ ان روابط کے نتیجے میں بیگم صاحبہ نے بردباری اختیار کرنے کی تجویز عارضی طور پر قبول کر لی۔

○ پاکستان مسلم لیگ کے سربراہ مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ ہمیں کچھ کرنے کی ضرورت نہیں۔ اگلے ماہ پیپلز پارٹی اپنے ہی گڑھے میں گر جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے منفی پراپیگنڈے کی پرواہ نہیں۔ مسلم لیگ کے سیکرٹریٹ کی تعمیر کے لئے میاں وحید سمیت ۱۲۔ اراکین نے ۱۰۔ ۱۰۔ لاکھ روپیہ دینے کا اعلان کیا۔

○ پاکستانی فوجیوں کا ایک اور دستہ صومالیہ کے دار الحکومت موغادیشو روانہ ہو گیا ہے

○ سندھ اسمبلی کے رکن میر مرتضیٰ بھٹو نے کہا ہے کہ میں حکومت میں موجود غیر ملکی ایجنٹوں کو بے نقاب کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ افسوس ہے کہ ہمارے ملک کا وزیر داخلہ فخر سے کہتا ہے کہ ہمارے ملک میں "را" کے ایجنٹ موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کی دعویداری سے دستبردار نہیں ہوں گا۔

○ سپریم کورٹ نے پلیسمنٹ بیورو کے ۲۰۸ ملازمین کی بحالی روک دی ہے۔ یہ حکم امتناعی سٹیٹ لائف انشورنش کارپوریشن کے ملازمین کی بحالی کے خلاف جاری کیا گیا۔ جتوئی نگران حکومت نے ان افراد کی تقرریوں کو منسوخ کر دیا تھا۔ موجودہ وفاقی حکومت نے دسمبر ۱۹۹۳ء میں ان کی بحالی کا حکم دیا تھا۔ سٹیٹ لائف ایمپلائیز فیڈریشن کی آئینی پٹیشن میں کہا گیا ہے کہ اس فیصلے سے دوسرے لوگوں کے روزگار کا آئینی حق متاثر ہوا ہے۔ ایڈہاک اور کنٹریکٹ پر رکھے گئے افراد کی بحالی آئین کی خلاف ورزی ہے۔

○ سندھ کے سابق ڈی آئی جی سمیع اللہ مروت نے جرائم کا ذمہ دار سابق صدر غلام اسحاق خان کے داماد عرفان اللہ مروت کو قرار دیا ہے۔ پولیس نے بتایا ہے کہ مقدمے کے اہم سلطانی گواہ نواب خان کو قتل کر دیا گیا ہے۔ جس کے بعد دوسرے اہم گواہ کو سی آئی اے پولیس نے اپنی حفاظتی تحویل میں لے لیا ہے۔ سمیع اللہ مروت نے نواب خان کے ذریعے تین سو کلاشنکوفیں سمگل کرا کے انسپکٹر ایاز کے توسط سے ایم کیو ایم کو فروخت کیں۔ بعد ازاں سمیع نے اپنا اثر رسوخ استعمال کر کے ملزموں کو رہائی دلائی۔ اہم انکشافات کی توقع ہے۔

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری اور شاہ فہد نے مشترکہ طور پر افغان لیڈروں سے فوری جنگ بندی کی اپیل کی ہے۔

○ وفاقی کابینہ نے زرعی اصلاحات کے لئے زرعی ٹاسک فورس کی سفارشات منظور کرتے ہوئے کمرشل فارمنگ کے لئے اراضی کی حد ملکیت ختم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس کے علاوہ پٹواری سے فرد لینے والا نظام ختم کر کے زمین کے مالک کو ملکیت کی مستقل دستاویزات دے دی جائے گی۔ ساڑھے بارہ ایکڑ زمین کی فروخت پر عائد پابندی ختم کر دی گئی ہے۔ صنعتوں کی طرح زراعت میں سرمایہ کاری کی جائے گی۔ زرعی قرضوں میں تین گنا اضافہ کرنے اور فصلوں کی بیمہ کاری شروع کرنے کی منظوری دے دی گئی۔ گندم۔ اری چاول' گنے اور سورج مکھی کی امدادی قیمتوں میں اضافہ کر دیا گیا ہے

○ سابق وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ موٹروے میں تبدیلیوں سے بیرونی سرمایہ کاری کی فضا خراب ہو گئی ہے۔ معاہدہ کے تحت پاکستان کو ملنے والی چار ارب روپے کی مشینری بھی نہیں ملے گی جس سے پاکستان مختصر وقت میں جدید سڑکیں بنانے کے قابل ہو جائے۔ اسلام آباد پشاور سیکشن کا ٹھیکہ منسوخ کر کے ترکی جیسے برادر ملک کے ساتھ تعلقات خراب کرنے کی راہ ہموار کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت موٹروے کا نام تبدیل کر کے بے شک ایکسپریس وے رکھ سے لیکن پاکستان کی خوشحالی کا منصوبہ پروگرام کے مطابق مکمل کیا جائے

○ وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ اپوزیشن کے رویئے سے جمہوریت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ اپوزیشن نے ہماری پیشکش کا مثبت جواب نہیں دیا۔ تعمیری کاموں پر تنقید ہو رہی ہے۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب نے بلدیہ فیصل آباد کے حسابات کا خصوصی آڈٹ کرنے کا حکم دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تجاوزات کے خاتمہ کے لئے سخت کارروائی کی جائے۔ مہم کا آغاز با اثر افرا کی تجاوزات گرا کے کیا جائے۔

○ ضیاء خاندان سابق صدر غلام اسحاق خان اور پاکستان کے دیگر سابق صدور کی پنشن اور دیگر مراعات میں اضافے کی صدارتی آرڈی ننس ۱۹۹۴ء کو چیلنج کرے گا۔ ان کے خیال میں اس آرڈی ننس کا مقصد صرف سابق صدر اسحاق خان کو مراعات دینا ہے۔

○ امکان ظاہر کیا گیا ہے کہ وفاقی کابینہ میں ۲۲ جنوری کو توسیع ہو گی۔

○ نیو سوشل کنٹریکٹ پروگرام میں ضلعی گورنروں کی بجائے ضلعی میئر کی تقرری کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ آئینی ترمیم کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ بلدیاتی قوانین تبدیل ہوں گے۔ جو صوبائی اسمبلیاں کریں گی۔

○ اے این پی کے سربراہ مسٹر اجمل خٹک نے کہا ہے کہ انتخابات محض ڈھونگ تھے نواز حکومت کو سازش کے ذریعے ہٹایا گیا ہے انہوں نے کہا کہ بے نظیر حکومت کی رخصتی کا امکان ہے۔ مارشل لاء بھی لگ سکتا ہے اور پاکستان کو جنگ میں بھی جھونکا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ مسئلہ کشمیر کو اپنی خواہشات کے مطابق حل کرنا چاہتا ہے۔

○ واپڈا نے لوڈشیڈنگ میں ایک گھنٹہ اضافہ کر دیا ہے اس کا اطلاق دیہی اور شہری علاقوں پر ہو گا۔

صاحب اولاد

اپنے پھول سے بچوں کی صحت اور نشوونما کا خاص خیال رکھیں۔ اگر کوئی کمزوری ہو تو مندرجہ ذیل ادویات سے انتخاب کریں۔

DWARFISHNESS COURSE	120	چھوٹا قد کورس
BED URINE COURSE	35	بول بستری کورس
MITTI CHOUR COURSE	25	مٹی چھوڑ کورس
BABY GPOWTH COURSE	40	بے بی گروتھ کورس
MARASMUS COURSE	60	سوکھا پن کورس
BABY TONIC	12	بے بی ٹانک
SLOW DENTITION CURE	20	آہستہ دانت نکالنا کیور
IRRBOULER TEETH CURE	20	بے ترتیب دانت کیور

ڈاکٹرز اور سٹاکسٹوں کے لئے معقول کمیشن چار صد روپے یا زائد کے آرڈر پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی

کیور مٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ

گول بازار۔ ربوہ پاکستان۔ فون آفس 771 کلینک 606

پتہ

انصاف واچ ہاؤس ربوہ

اقصیٰ روڈ

وال کلاک، ٹائم پیس، کلائی کی گھڑیاں نئی ورائٹی، نئے ڈیزائن کوالٹی کی ضمانت

شادی بیاہ کیلئے لیڈیز اینڈ جنٹس واچ نیز ریپئرنگ کا واحد مرکز

نعیم بشارت

بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج

بیرون جماعت کے مریض اپنے تفصیلی حالات لکھ کر دوا منگوا سکتے ہیں یا سوالنامہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر طلب کریں

دُعا اور تدبیر ہے اور دُعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ

فون ۲۱۱۴۴ ۲۱۴۴۴